احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

منگل 15 اپریل 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 15 اپریل 2003ء 12 صفر 1424 ہجری-15 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 82

جنگ احد کے متعلق رویا

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جنگ احد سے پہلے فرمایا کہ میں نے ایک گائے رویا میں دیکھی جو ذبح کی جارہی ہے- پھر دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی اور اس کا سر ٹوٹ گیا ہے- مگر دوبارہ ہلایا تو وہ پہلے جیسی خوبصورت ہوگئی آپ نے یہ تعبیر کی کہ گائے کے ذبح اور تلوار ٹوٹنے سے مراد بعض صحابہ کی شہادت ہے- اور یہ بشارت بھی ہے کہ بعد میں اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا-

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب البقرو اذا هزسیفاً حدیث نمبر 6514، 6519)

اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا ایمان افروز اور پر شوکت تذکرہ

الخبیر وہ ذات جو گہری نظر رکھنے والی اور آئندہ کے حالات سے باخبر ہے

قرآن کریم اور آنحضرتؐ کے ذریعہ مستقبل کے واقعات کی پیش خبریاں عطا کی گئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11- اپریل 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11- اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر جس کا قرآن کریم میں 44 دفعہ تذکرہ ہے اس پر خطبات کے سلسلہ کا آغاز فرمایا- حضور انور نے الخبیر کی لغوی تشریح کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ماضی کے واقعات اور آئندہ ہونے والے حالات کی خبریں قرآن کریم، احادیث اور تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائیں- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست براڈ کاسٹ کیا گیا اور ساتھ متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز اور درمیان میں متعدد آیات قرآنی کی تلاوت و ترجمہ پیش فرمایا جن میں صفت الخبیر کا تذکرہ ہے- الخبیر کی لغوی تشریح میں فرمایا کہ اس کے معنی ماہر تجربہ کار، گہرائی سے جاننے والا، سیاسی معاملات پر گہری نظر رکھنے والا، تعمیراتی انجینئرنگ کا ماہر ہے- حاکم کو بھی اصطلاحاً خبیر کہتے ہیں- یہ اللہ تعالیٰ کا نام ہے جو ایسی ذات ہے جو ماضی کے واقعات اور جو آئندہ رونما ہونے والا ہے اس کو جانتا ہے- اور اشیائے معلومہ کی خبر کے لحاظ سے علم رکھنے والا ہے- اور اعمال کی باطنی حالتوں کو جاننے والا ہے خبیر مخبر کے معنوں میں بھی آتا ہے یعنی خبر دینے والا اور یہ مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت زیادہ جاننے والا جس کے احاطہ علم سے کوئی چیز باہر نہیں-

آج سے چودہ سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم اور آنحضرتؐ کے ذریعہ کئی ایسی خبریں عطا کیں جو حقانیت دین پر دلالت کرتی ہیں اور آج کے دور میں ان کا ظہور ہوا ہے- کشتی نوح کی خبر قرآن کریم نے دی- فرعون کی لاش کی خبر دی کہ اسے محفوظ رکھا جائے گا اس کا آنحضرتؐ کے زمانہ میں وہم و گمان بھی نہ تھا لیکن موجودہ زمانہ میں فرعون موسیٰ کی لاش دریافت ہوگئی- دو سمندروں کو ملانے کی خبر نہر پانامہ کے ذریعہ پوری ہوئی جس کے ذریعہ 40 میل لمبی نہر نکال کر بحر الکاہل اور بحر اوقیانوس کو ملایا گیا اور پھر نہر سویز کے ذریعہ بحر روم اور بحر احمر کو ملا دیا گیا اس کی خبر بھی قرآن نے دی- دو مشرقوں اور دو مغربوں کا تصور چودہ سو سال قبل قرآن نے دیا- ایٹم بم اور دوسرے مہلک ہتھیاروں کی خبر قرآن کریم نے چودہ سو سال پہلے دے دی-

آنحضرتؐ بھی اللہ تعالیٰ کی صفت خبیر کے مظہر تھے- حضرت ام حرامؓ کو سمندری سفر کی خبر دی چنانچہ حضرت معاویہؓ کے زمانہ میں انہوں نے سفر کیا- اور ام ورقہؓ کو شہادت کی خبر دی اور یہ حضرت عمرؓ کے دور میں پوری ہوئی- کسریٰ ایران کی ہلاکت کی خبر آنحضرتؐ نے گورنر یمن کے ایلچیوں کو دی کہ آج رات میرے رب نے تمہارے رب کو قتل کر دیا ہے چنانچہ وہ اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل ہوگیا-

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے آئندہ ہونے والے واقعات کی خبریں عطا کیں جو پوری ہوئیں- طاقتور روسی سلطنت کی تباہی اور زار روس کی حالت زار کی پیشگوئی 1905ء میں فرمائی اور 1917ء میں اس کو ذلت کے ساتھ خاندان سمیت قتل کر دیا گیا- حضرت عبدالرحمٰن اور حضرت سید عبداللطیف شہید کابل کی شہادت کی خبر 1883ء میں دی گئی- حضرت مسیح موعود کے رفیق غلام حسین نان بائی کے بیٹے محمد حسین کے ڈپٹی کمشنر بننے کی خبر دی جو نیروبی کے ڈپٹی کمشنر بنے- قادیان میں 1902ء میں ریلوے کی آمد کی نشاندہی فرمائی چنانچہ اس جگہ 1928ء میں ریلوے لائن بچھائی گئی- حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میرے فرقے کو سب پر غالب کریگا اور میرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا-

درخواست دعا

مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی و مفتی سلسلہ انجو گرافی کے لئے راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے- اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ ٹیسٹ کے لئے آنے والے طلباء متوجہ ہوں!

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ ٹیسٹ کے لئے آنے والے طلباء کی سہولت کے لئے امسال یہ انتظام کیا گیا ہے کہ طلباء کی فہرستیں مع وقت داخلہ ٹیسٹ قبل از وقت تیار کر کے مدرسۃ الحفظ، نظارت تعلیم اور دارالضیافت میں لگا دی جائیں گی تا کہ طلباء سہولت کے ساتھ اپنے اپنے مقررہ وقت میں ٹیسٹ دے سکیں اور ان کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور نہ ہی انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے- اس لئے داخلہ ٹیسٹ کے لئے آنے والے تمام بچوں اور ان کے والدین سے التماس ہے کہ آتے ہی لسٹ سے اپنا نام اور اپنے ٹیسٹ کا وقت نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق ہی انٹرویو اور ٹیسٹ کے لئے مدرسۃ الحفظ جائیں-

(نظارت تعلیم)

شام کا ڈینٹل کلینک

احباب کی سہولت کیلئے انتظامیہ فضل عمر ہسپتال نے شام کے اوقات میں بھی ڈینٹل کلینک کھولنے کا انتظام کیا ہے- ڈینٹل سرجن مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب مریضوں کا علاج معالجہ کرتے ہیں-

اوقات کلینک 4:00 بجے تا 8:00 بجے شام

- جمعۃ المبارک اور آخری ہفتہ کلینک بند ہوتا ہے-

یہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں بلکہ معمول کا ڈینٹل کلینک ہے

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1981ء ②

8,7 مارچ — فجی میں ایام دعوت الی اللہ۔

13 مارچ — وزیر اعلیٰ پنجاب بھارت سردار دربارہ سنگھ کی قادیان آمد۔

13تا15 مارچ — 7واں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ربوہ میں منعقد ہوا۔ 8 اضلاع سے 131 گھوڑے شریک ہوئے۔ حضور نے انعامات تقسیم فرمائے۔

15,14 مارچ — مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو کینیڈا کا پہلا سالانہ اجتماع۔ 35 خدام کی شرکت۔

16 مارچ — اونڈا نائیجیریا میں احمدیہ سکول کا افتتاح۔

16 مارچ — بیت بشارت سپین کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز۔

17 مارچ — آرا۔ نائیجیریا میں احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول کا افتتاح ہوا۔

23 مارچ — ماریشس میں آٹھویں بیت الذکر طارق کی تعمیر شروع ہوگئی۔

25,24 مارچ — حضور کا سفر لاہور۔

26 مارچ — امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے حضور کے اعزاز میں ایوان محمود میں استقبالیہ دیا گیا۔

27تا29 مارچ — خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا 15واں سالانہ اجتماع۔

28 مارچ — انصار اللہ ربوہ کا دوسرا سالانہ اجتماع۔

31,30 مارچ — پہلی آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس وٹورنامنٹ۔

3تا5 اپریل — جماعت کی 62ویں مجلس مشاورت۔ 600 سے زائد نمائندگان کی شرکت۔ انعامی تمغہ جات کی تقسیم کی چوتھی تقریب منعقد ہوئی۔

11تا18 اپریل — ناصرات الاحمدیہ برطانیہ کی دوسری ہفت روزہ تربیتی کلاس۔ 142 بچیوں کی شرکت۔

12 اپریل — افوان نائیجیریا میں نئے مشن ہاؤس کا قیام۔

15 اپریل — برطانیہ میں یوم دعوت الی اللہ

17تا19 اپریل — گیمبیا کا ساتواں جلسہ سالانہ۔ اور خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا 9واں سالانہ اجتماع۔

18 اپریل — مولانا غلام احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ کا انتقال۔

18 اپریل — لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو کینیڈا کا پہلا سالانہ اجتماع۔

18 اپریل — لجنہ اماء اللہ گیمبیا کا دوسرا جلسہ سالانہ۔

24 اپریل تا 7 مئی — خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی 27ویں تربیتی کلاس۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا

25 اپریل — حضور نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور کچھ دنوں بعد دارالسلام النصرت (قصر خلافت) کا سنگ بنیاد رکھا۔

26 اپریل تا یکم مئی — جماعت فجی کی پہلی تربیتی کلاس۔

26 اپریل تا 7 مئی — حضور کا سفر اسلام آباد۔

قیام نماز کا آخری کارخانہ خاندان ہے اسے حرکت دینے کے لئے جماعتی تنظیمیں قائم ہیں

ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ نماز کے قیام کا آخری کارخانہ خاندان ہی ہوگا اس کارخانے تک پہنچنے کے لئے اسے بیدار کرنے کے لئے اسے حرکت دینے کے لئے جماعت کی مختلف تنظیمیں قائم ہیں۔ پس لجنہ عورتوں کو تو متوجہ کرے اور آخری نظر اس بات پر رکھے کہ اہل خانہ کے اندر نماز قائم کرنے کی ذمہ داری خود اہل خانہ کی ہے۔ لجنہ عورتوں سے کہے کہ آپ ہم سے سیکھیں اور پھر اپنے بچوں کو سکھائیں' اپنے خاوندوں کو اپنے بیٹوں کو اپنی بیٹیوں کو بار بار پانچ وقت نماز کی طرف متوجہ کرتی رہیں۔ جو مرد یا بچے نماز کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں عورتیں ان کو اٹھائیں کہ تم نماز پڑھنے جاؤ نماز پڑھ کر واپس آؤ پھر آرام سے بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اسی طرح بچوں کو بھی نماز کے لئے تیار کریں اور گھر کی بیٹیوں پر نظر رکھیں کہ وہ نماز ادا کر رہی ہیں۔ والدین میں سے باپ کی اول ذمہ داری ہے مگر بیٹیوں کے معاملہ میں باپ کے اوپر کچھ مشکلات بھی ہوتی ہیں اس کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کب نماز پڑھنی ہے کب نہیں پڑھنی اس لئے وہاں جب تک ماں مدد نہ کرے اس وقت تک باپ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہیں کرسکتا۔ اور بھی بہت سے مسائل ہیں نماز سے تعلق رکھنے والے جو ماں سکھا سکتی ہے۔

اسی طرح خدام نوجوانوں کو صرف یہ تلقین نہ کریں کہ تم نماز میں آؤ بلکہ یہ تلقین کریں کہ تم خود بھی آؤ اور اپنے بھائیوں کو بھی نماز پر قائم کرو اور اپنے والدین کو بھی نماز پر قائم کرنے کی کوشش کرو۔ انصار کو یہ توجہ دلانی چاہئے اپنے ممبران کو کہ تم اس عمر میں داخل ہوگئے ہو جس میں جواب دہی کے قریب تر جا رہے ہو۔ ویسے تو ہر شخص ایک لحاظ سے ہر وقت ہی جواب دہی کے قریب رہتا ہے لیکن انصار بحیثیت جماعت کے اپنی جواب دہی میں قریب تر ہیں۔ اور جو وقت پہلے گزر چکا ہے اس میں اگر کچھ خلا رہ گئے ہیں وہ ان کو بھی پورا کرنا شروع کریں' اس طرح ان کا کام اور ذمہ داری دہری ہو جاتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ موجودہ وقت کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں اور گذشتہ گذرے ہوئے وقت کے خلاء بھی پورے کریں انصار اپنے ساتھیوں کو بتا بتا کر اس طرح بیدار کریں کہ ان کو اپنی فکر پیدا ہو۔

تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ ایک معین پروگرام بنالیں ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کیلئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے' ہمیشہ کے لئے مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں' انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں۔ وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کرلیں' تین مہینے میں مقرر کرلیں مگر جب مقرر کرلیں پھر اس پر قائم رہیں' اس پر صبر دکھائیں ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے' اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے' کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی' کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی۔ اور بہت سے پہلو ہیں وہ ان سب پہلوؤں پر غور کیا کریں اور ہر دفعہ اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کچھ مزید حاصل کر سکے ہیں یا نہیں۔ اگر اس جہت سے اس طریق پر وہ کام شروع کریں گے تو امید ہے کہ ہم بہت تیزی کے ساتھ اپنے اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہوں گے جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے' انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب ہم مقصد کی طرف بڑھ جائیں اور جب ہم مقصد کو حاصل کر رہے ہوں تو پھر فتح ایک ثانوی چیز بن جاتی ہے۔ عددی اکثریت کے نصرت اور ظفر کے جو خواب آپ اب دیکھ رہے ہیں اس سے بڑھ کر یہ خواب آپ کے حق میں آپ کی ذاتوں میں پورے ہو چکے ہوں گے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ اس دن کو قریب تر لائے جو ظاہری فتح کا دن بھی ہوا کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء) (الفضل 24 اگست 98ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

جب انسان خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے اور ظل اللہ بنتا ہے، پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ اس مرتبہ میں کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے

غلاموں، خادموں، پڑوسیوں، لڑکیوں اور یتیموں کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی شفقت ورحمت کے روح پرور واقعات اور حسین تعلیم کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 31/جنوری 2003ء بمطابق 31 صلح\1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ کی آیت 128 کی تلاوت اور یوں ترجمہ بیان فرمایا:-

یقیناً تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آیا ہے اسے بہت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو۔ اور وہ تم پر بھلائی چاہتے ہوئے حریص رہتا ہے۔ مومنوں کے لئے بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جذب اور عقدِ ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے اور ظل اللہ بنتا ہے پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا وہ اس پر سخت گراں ہے اور اسے ہر وقت اس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ تم کو بڑے بڑے نافع پہنچیں''۔

(الحکم، مورخہ 24 جولائی 1902ء)

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے''۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69 جدید ایڈیشن)

اب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں سے سلوک کی چند مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:۔

ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! میں اپنے خادم کا قصور کتنا معاف کروں؟ آپؐ پہلے تھوڑی دیر چپ رہے۔ اُس نے پھر یہی پوچھا۔ تب آپؐ نے فرمایا: ہر روز ستر دفعہ۔ (ترمذی۔ ابواب البرّ و الصلۃ۔ باب ماجاء فی ادب الخادم)

یہ ستر دفعہ ایک عدد ہے زیادہ کا اور بعینہٖ ستر دفعہ مراد نہیں۔ مگر یہ عربی کا محاورہ ہے ستر دفعہ سے مراد ہے کثرت کے ساتھ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلاموں کے ساتھ برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ! کیا آپ نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ اس امت میں دوسری امتوں سے زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ پس تم ان کا اپنی اولاد کی طرح اکرام کرو اور انہیں اس میں سے کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ پھر ہمیں دنیا میں کیا فائدہ ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا: ویسا ہی (فائدہ) جیسا کہ تم اللہ کے لئے گھوڑا پالتے ہو اور اُس پر سوار ہو کر جہاد کرتے ہو (تو تمہیں فائدہ پہنچتا ہے)، تمہارا غلام تمہارے لئے کافی ہے۔ اگر وہ نماز ادا کرتا ہے تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ ایک بار آپؐ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ میں نے کہا: میں نہیں جاؤں گا، لیکن میرے دل میں یہ تھا کہ میں ضرور جاؤں گا کیونکہ حضورؐ حکم دے رہے ہیں۔ بہر حال میں چل پڑا اور بازار میں کھیلتے ہوئے بچوں کے پاس سے گزرا اور ان کے پاس کھڑا ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پیچھے سے میری گردن پکڑی۔ میں نے مُڑ کر آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: انیس! جس کام کی طرف میں نے تجھے بھیجا تھا وہاں گئے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہاں! ابھی جاتا ہوں۔

انسؓ کہتے ہیں: کہ خدا کی قسم! میں نے نو سال تک حضورؐ کی خدمت کی، مجھے علم نہیں کہ آپؐ نے کبھی فرمایا ہو کہ تُو نے یہ کام کیوں کیا یا کوئی کام نہ کیا تو آپؐ نے فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔ اور نہ ہی کبھی آپ نے مجھ میں کوئی عیب نکالا۔ (مسلم۔ کتاب الفضائل)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ زید بن حارثہؓ مدینہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے۔ حضرت زیدؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے ننگے پاؤں کپڑے گھسیٹتے ہوئے اُٹھ کر گئے۔ آپؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں نہ اس سے پہلے اور نہ ہی بعد میں کبھی دیکھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو گلے لگایا اور چوما۔

(سنن الترمذی کتاب الاستئذان و الادب)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اُسامہ بن زیدؓ دروازے کے کواڑ سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں اس کی پیشانی پر زخم آ گیا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے مجھے فرمایا کہ اس کا زخم صاف کر کے اس کی تکلیف دور کرو۔ چنانچہ میں نے اس کا زخم صاف کیا۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بہلاتے ہوئے شفقت اور محبت کا اظہار فرماتے رہے اور فرمایا۔ اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اسے عمدہ عمدہ کپڑے پہناتا اور اسے زیور پہناتا یہاں تک کہ میں اس پر مال کثیر خرچ کرتا۔

(مُسند احمد بن حنبلؒ ۔باقی مسند الانصار ۔حدیث سیّدہ عائشہؓ)

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اُسامہ بن زیدؓ کے لئے تین ہزار پانچ سو درہم اور عبداللہ بن عمرؓ کے لئے تین ہزار درہم وظیفہ مقرر کیا۔ اس پر عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ نے اسامہؓ کو مجھ پر ترجیح کیوں دی ہے؟ حالانکہ اللہ کی قسم! وہ مجھ سے زیادہ موقع پر حاضر نہیں ہوا۔ (یعنی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مجھ سے زیادہ حاضر نہیں ہوا) تب حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس کا باپ زیدؓ تیرے باپ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب تھا اور اسامہؓ تجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب تھا۔ اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اپنی محبت پر ترجیح دی ہے۔ (سنن الترمذی کتاب المناقب)

حضرت ابوسلمہ عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ نماز کے دوران ایک اعرابی نے دعا کی کہ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرمانا۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو محدود کر دیا ہے۔

(ابوداؤد ، کتاب الصلوۃ)

ایک صحابی سے ایک دفعہ روزے میں کوئی شرعی غلطی ہوگئی۔ انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلو مگر انہوں نے ساتھ لے جانے سے انکار کر دیا تو اکیلے ہی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کردو۔ انہوں نے کہا: میں تو اپنی گردن کے سوا کسی پر کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ میں غلام کہاں سے آزاد کروں۔ آپ نے فرمایا کہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھو۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! روزے کی حالت میں ہی تو یہ حرکت ہوئی ہے کیا پھر سے روزے رکھوں۔ آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ عرض کیا کہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ ہم نے بھوک میں رات گزاری ہے۔ فرمایا کہ صدقہ کے فلاں محصل کے پاس جاؤ اور اُس سے اتنی کھجوریں لے لو اور ان کھجوروں میں سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا کر جو بچ رہے وہ خود کھاؤ۔ وہ صحابی ہنسی خوشی اپنی قوم میں آئے اور اپنی رُوداد بیان کر کے بولے کہ میں نے تمہارے پاس تنگی اور غلط رائے کے سوا کچھ نہیں دیکھا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رحمت و رأفت اور کشادگی ہی کشادگی ہے۔ (ابوداؤد ۔ باب فی الظھار)

یحیٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک بدوی مسجد کے ایک پہلو میں کھڑا ہوا اور وہاں پیشاب کر دیا اس پر لوگوں نے چلانا شروع کر دیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس کو کچھ نہ کہو، رہنے دو۔ اس نے جب اطمینان سے پیشاب کر دیا فرمایا ڈول میں پانی لاؤ۔ چنانچہ پانی لایا گیا اور آپ نے خود اس پیشاب والی جگہ کو دھو دیا۔

(مسلم کتاب الطھارۃ باب و جوب غسل البول)

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا اس کا کوئی بھائی بیمار ہو تو یہ دعا کرے:

''اے ہمارے رب! جو آسمان میں ہے، تیرا نام بہت پاک ہے، زمین اور آسمان میں تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ جیسے تیری رحمت آسمان پر ہے، اسی طرح زمین پر بھی اپنی رحمت (برسا)۔ ہمارے گناہ اور خطائیں معاف فرما دے، تو تمام مقدسوں کا رب ہے۔ اپنی رحمت میں سے کچھ رحمت اور اپنی شفا میں سے کچھ شفا اس تکلیف پر بھی نازل فرما تا کہ یہ ٹھیک ہو جائے۔

(سنن ابو داؤد ، کتاب الطب)

معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں حضور کی خدمت میں (قبول اسلام کے لئے) حاضر ہوا تو مجھے اسلام کی بہت سی باتیں سکھائی گئیں اور ایک بات جو مجھے سکھائی گئی وہ یہ تھی کہ حضورؐ نے مجھے فرمایا کہ جب چھینک آئے تو اَلْحَمْدُلِلّٰہ کہو اور جب کوئی دوسرا چھینک لے کر اَلحمدللّٰہ کہے تو تم یرحمک اللّٰہ کہا کرو۔ معاویہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) میں حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے چھینک لی اور الحمدللّٰہ کہا تو میں نے نماز ہی میں یرحمک اللّٰہ کہہ دیا اور بڑی اونچی آواز سے کہا۔

دوسرے نمازی (میری آواز سن کر) مجھے گھورنے لگے جیسے اپنی نظروں سے مجھ پر تیر برسا رہے ہوں، مجھے یہ بہت بُرا لگا اور میں (نماز ہی میں) بولا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ مجھے یوں کیوں گھورتے ہو۔ میرا یہ کہنا تھا کہ نمازیوں نے سبحان اللّٰہ، سبحان اللّٰہ کہنا شروع کر دیا اور ساتھ ہی وہ مجھے چپ کراتے جاتے تھے۔ چنانچہ میں چپ ہوگیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا کون بولا تھا۔ (میری طرف اشارہ کیا گیا) کہ یہ بدو۔ اس پر حضورؐ نے مجھے اپنے قریب بلایا اور میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے نہ ڈانٹا نہ کوئی سختی کی بڑے پیار سے سمجھایا کہ دیکھو نماز میں بولا نہیں کرتے۔ معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے بڑھ کر کسی کو بھی نرمی کے ساتھ اس طرح علم سکھاتے نہیں دیکھا۔

(سنن ابو داؤد ۔ کتاب الصلوۃ باب تشمیت العاطس)

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسایوں کے لئے بھی بڑی رأفت تھے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! جب تو کوئی سالن پکائے تو اس میں کسی قدر زیادہ پانی ڈال لیا کر اور اپنے ہمسایوں کا خیال رکھا کر۔

(مسلم ۔کتاب البر و الصلۃ و الادب)

اب یہاں انگلستان میں تو یہ ممکن نہیں ہے کہ سالن زیادہ کر کے ہمسائے کو دیا جائے۔ سارے ہمسائے ماشاءاللہ کھاتے پیتے ہیں۔ مگر جماعت کی طرف سے اپنا انتظام ہے کہ باہر روپیہ بھجوا دیا جاتا ہے۔ ایمنسٹی کے ذریعے اور دوسرے ذرائع سے۔ تو وہ آگے ہمسایوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی عورت اپنی پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے۔ اگر بکری کا ایک پایہ بھی بھیج سکتی ہو تو اُسے بھیجنا چاہئے۔

(بخاری کتاب الادب ۔باب لا تحقرن جارۃ لجارتھا)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن وہ نہیں ہے جو خود تو سیر ہو کر کھائے اور سو رہے اور اس کا پڑوسی بیچارہ بھوکا رہے (مشکوۃ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ میرے پاس استراحت فرما رہے تھے تو ایک پڑوسی کی بکری آ گئی اور جو روٹی میں نے آنحضورؐ کے لئے پکا کے رکھی ہوئی تھی وہ اٹھا کے چل پڑی۔ میں اس کے پیچھے بھاگی تا کہ اس کو مار کے بھگا دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو پڑوسی کو اس بکری کی وجہ سے تکلیف نہ پہنچاؤ، جو لے گئی ہے لے جانے دو۔

(الادب المفرد للامام البخاری۔ باب لایؤذی جارہ)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی سے ملتے وقت مسکرا دینا بھی صدقہ ہے، (کتنی وسیع تعلیم دی ہے) کسی اندھے کو رستہ دکھا دینا بھی صدقہ ہے، راستے سے پتھر، ہڈی یا کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے، اپنے ڈول سے دوسرے بھائی کے ڈول میں پانی انڈیل دینا بھی صدقہ ہے۔

(ترمذی فی صنائع المعروف)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی۔ اُن کے پڑوس میں ایک یہودی بھی رہتا تھا۔ انہوں نے گھر کے لوگوں سے دریافت کیا کہ تم نے میرے یہودی ہمسایہ کو بھی بھیجا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے سنا ہے کہ **مجھے جبریل ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرنے کی اتنی تاکید کیا کرتے تھے کہ مجھے خیال گزرا کہ وہ ہمسائے کو وارث بھی بنا دے گا۔**

(ابو داؤد۔ کتاب الادب۔ باب حق الجوار)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم لڑکیوں کے لئے بھی رحمت تھے۔ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اُس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم جاہل تھے اور بتوں کی عبادت کرتے تھے اور ہم اپنے بچوں کو قتل کیا کرتے تھے۔ میری ایک بچی تھی جب وہ کچھ بڑی ہوئی تو جب کبھی میں اُسے بلاتا وہ بڑی خوش ہوتی۔ ایک دن میں نے اُسے بلایا تو وہ میرے پیچھے پیچھے ہولی۔ میں چلتا گیا یہاں تک کہ میں اپنے خاندان کے ایک کنوئیں پر آ پہنچا جو میرے گھر سے زیادہ دور نہ تھا۔ چنانچہ میں نے اپنی اس بچی کو اس کے ہاتھ سے پکڑا اور اسے کنوئیں میں پھینک دیا اور میں نے اس کی جو آخری آواز سنی وہ یہ تھی کہ وہ کہہ رہی تھی: اے میرے ابا! اے میرے ابا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے اور آپؐ کے آنسو آہستہ آہستہ بہنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم مجلسوں میں سے ایک نے اُس شخص کو کہا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین کر دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص کو فرمایا کہ تم خاموش رہو، یہ مجھ سے ایسے معاملے کے بارے میں سوال کر رہا ہے جو اُس کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کہا: اپنا قصہ مجھے دوبارہ سناؤ۔ چنانچہ اُس نے سارا واقعہ دوبارہ سنایا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو آپؐ کی آنکھوں سے بہتے ہوئے آپؐ کی داڑھی تک جا پہنچے۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کہا: اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے اعمال سے درگزر فرمایا ہے، پس اب تم عمدگی سے نیک اعمال بجالاؤ۔

(سنن الدارمی۔ المقدمۃ)

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ ایک شخص باہر گیا ہوا تھا تو اس کے پیچھے لڑکی ہوگئی۔ اس کی ماں نے یہ سمجھ کر کہ باپ اس کو قتل نہ کر دے۔ اس کو بتایا نہیں کہ یہ اس کی بیٹی ہے بلکہ یہ کہا کہ یہ میری بہن کی بیٹی ہے جو میں نے لے کے پال لی ہے۔ دن گزرتے گئے یہاں تک کہ وہ بڑی ہوگئی، جب بڑی ہوئی تو اس کے ساتھ لازماً دونوں ماں باپ کو پیار تھا۔ اس نے پھر اپنے خاوند کو بتایا کہ دیکھو یہ بیٹی تمہاری ہی ہے، اس نے کہا ٹھیک ہے۔ وہ اس بیٹی کو لے کے جنگل میں گیا اور وہاں قبر کھودی اور اس میں اس کو دفنا دیا۔ آخری وقت تک اس کی یہ آواز آتی رہی کہ ابا تم کیا کر رہے ہو۔ ابا تم کیا کر رہے ہو۔ یہاں تک کہ وہ آواز مٹی کے نیچے دب گئی۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت حسن سلوک فرمایا کرتے تھے اور اس موقع پر آپ نے یہ فرمایا۔ مَنْ لَا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر اللہ بھی رحم نہیں کرے گا۔

ایک موقع پر فرمایا: جس کے لڑکی ہو اور وہ اس کو زندہ باقی رہنے دے اور اس کی بے توقیری نہ کرے اور نہ اس پر لڑکے کو ترجیح دے تو خدا اُسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الادب)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی لڑکی کی مصیبت میں مبتلا ہو اور پھر اس کے ساتھ محبت و مہربانی کا سلوک کرے تو وہ دوزخ کے عذاب سے اُس کو بچائے گی، وہ اُس کے اور دوزخ کے درمیان ایک پردہ بن کر حائل ہو جائے گی۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الادب)

حضرت سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ اور آپ نے شہادت کی انگلی کے ساتھ دوسری انگلی کو ملا دیا لیکن دونوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔**

(بخاری۔ کتاب الطلاق)

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں ایک یتیم نے ایک نخلستان کا مقدمہ پیش کر دیا کہ یہ نخلستان میرا ہے مگر مجھ سے ظلم کے زور سے چھینا جا رہا ہے۔ جب گواہیاں ہوئیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہیاں سن کر فیصلہ اس کے خلاف کر دیا۔ اس پر ایک صحابی جو پاس کھڑے تھے انہوں نے عرض کیا (دیکھئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سائے کے نیچے دوسرے صحابہ بھی کتنے رأفت والے بن گئے) انہوں نے اس سے پوچھا کہ اس نخلستان کی کیا قیمت ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قیمت ہے۔ اس نے کہا یہ قیمت میں دیتا ہوں یہ تم اس یتیم کو دے دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(ماخوذ از استیعاب ابن عبدالبر تذکرہ ابو الدحداحؓ)

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کی ادائیگی کے بعد مکہ سے روانہ ہونے کا قصد کر رہے تھے تو حضرت حمزہؓ کی یتیم بچی اُمامہ جو مکہ میں رہ گئی تھیں۔ 'چچا چچا' کہتے ہوئے دوڑتی ہوئی آئیں۔ حضرت علیؓ نے اُنہیں ہاتھوں میں اٹھالیا اور حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کے حوالہ کر دیا کہ یہ لو تمہارے چچا کی بیٹی ہے۔ حضرت علیؓ کے بھائی حضرت جعفر طیارؓ نے دعویٰ کیا کہ یہ بچی مجھ کو ملنی چاہئے کیونکہ میرے چچا کی لڑکی ہے اور اس کی خالہ میرے گھر میں ہے۔ حضرت زیدؓ نے بڑھ کر کہا کہ حضور! یہ لڑکی مجھ کو ملنی چاہئے کہ حمزہؓ میرے دینی بھائی تھے۔ حضرت علیؓ کا دعویٰ تھا کہ یہ میری بھی بہن ہیں اور میری ہی گود میں آئی تھی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس خوشکن منظر کو دیکھتے رہے اور مسکراتے رہے۔ پھر سب کے دعوے سن کر بچی کو یہ کہتے ہوئے اس کی خالہ کی گود میں دے دیا کہ خالہ ماں کے برابر ہوتی ہے۔

(صحیح بخاری۔ باب عمرۃ القضاء)

اب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ سناتا ہوں۔ میں نے اس کے متعلق مرکز میں لکھا تھا کہ مجھے یہ روایت باقاعدہ لکھ کر بھیج دیں مگر ان کو کہیں ملی نہیں۔ لیکن مجھے یہ روایت بہت پسند ہے اور مجھے زبانی یاد ہے۔

ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اس طرح حاضر ہوئی کہ اس کو لوگوں نے ڈرایا ہوا تھا کہ دیکھو تم مکہ جاتی تو ہو لیکن وہاں ایک جادوگر رہتا ہے جس کا نام محمد ہے اس سے بچ کے رہنا۔ بڑا سخت جادوگر ہے اور جس رستے سے وہ گزرتا ہے اس رستہ پر بھی نہیں چلنا۔ بڑی پکی ہوگئی کہ ٹھیک ہے۔ کہ جب داخل ہوئی تو اتفاق دیکھئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو سمجھانا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جادو کتنا سخت ہے۔ پہلا شخص جو ملا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اس نے کہا سنو بات سن لو۔ سنا ہے یہاں ایک بہت بڑا جادوگر رہتا ہے، اس کا نام محمد ہے۔ مجھے بتادو کہ وہ کون ہے اور کس رستے سے جاتا ہے۔ اس بڑھیا کے پاس ایک بھاری گٹھڑی بھی تھی۔ آپ نے فرمایا: دیکھو بی بی یہ گٹھڑی مجھے پکڑا دو اور تمہارے سوال کا جواب میں بعد میں جاکے دوں گا۔ تم بوڑھی ہو اتنا بوجھ اٹھا کے چلنا تمہارے لئے مشکل ہوگا۔ جب وہ منزل کی طرف روانہ ہوئے تو بالآخر وہ اس منزل پر جا پہنچی۔ آنحضورؐ نے اس کی گٹھڑی رکھ دی اور فرمایا وہ جادوگر میں ہی ہوں۔ بے اختیار ہو کے اس نے کہا **پھر تیرا جادو مجھ پہ چل گیا۔ اب میں تیرا دین اختیار کرتی ہوں۔** تب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کلمہ پڑھایا اور اسی وقت مسلمان ہوگئی۔

اب میں حضرت مسیح موعود کی رحمت و شفقت کے چند واقعات بیان کرتا ہوں۔

فجا نامی ایک شخص میلا کچیلا اور یتیم لڑکا حضور کا خادم تھا۔ ایک بار کھولتا ہوا پانی اس پر گر گیا جس سے وہ جل گیا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی بہت خدمت کی اور تسلی دیتے ہوئے اس کا علاج کیا یہاں تک کہ وہ صحتمند ہوگیا اور آپ کا یہ ارشاد بالکل صحیح ثابت ہوا کہ لڑکا بڑا ہو کر نیک بنے گا۔

ایک قریشی جو حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب سے علاج کی غرض سے قادیان آئے انہوں نے متعدد مرتبہ حضرت اقدس سے دعا کے لئے بھی عرض کیا کہ حضور نے دعا کا وعدہ فرمایا ہے۔ ایک روز انہوں نے پیغام بھیجا کہ وہ زیارت کا شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن اپنے

پاؤں متورم ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہیں۔ چنانچہ حضور اگلے روز جب سیر کے لئے نکلے تو اُن کے مکان پر بھی تشریف لے گئے اور عیادت فرمائی۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی لکھتے ہیں کہ دانت کے درد کے متعلق یہ جو مشہور ہے کہ 'علاج دنداں اخراج دنداں' یہ درست نہیں ہے۔ ایک دفعہ مجھے سخت درد ہوا حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور آپ کو دیکھ کر بیتاب ہو گئے اور صندوق کھول کر کونین کی شیشی نکالی، اپنے ہاتھ میں پانی ڈال کر جلدی جلدی گولی بنائی اور فرمایا: منہ کھولو۔ اپنے ہاتھ سے کونین کی گولی منہ میں ڈال دی اور فرمایا: نگل جاؤ۔ پھر پانی کا گلاس اپنے دستِ مبارک سے بھر کر لائے اور پلایا۔ دو منٹ بعد ہی آرام آ گیا۔ اب دیکھ لیں کونین تو دانت درد کا علاج نہیں ہے تو حضرت مسیح موعود کی یہ بیقرار دعا ہی تھی جو اس کے کام آ گئی۔ ورنہ کونین آپ کھا کے دیکھ لیں، جتنی چاہیں کھائیں آپ کے دانت کے درد کو اس سے آرام نہیں آ سکتا۔

حضرت مولوی محمد دین صاحب ایک دفعہ ایک ناسور کے علاج کے لئے قادیان آئے۔ یہاں انہیں ایک مرتبہ طاعون ہو گیا۔ حضور نے ان کے لئے ایک خیمہ کھلی ہوا میں لگوا دیا اور حضرت شیخ عبدالرحیم صاحب کو تیمارداری کے لئے مقرر کیا۔ حضرت شیخ صاحب نے حضور کے حکم کی تعمیل میں ایثار و قربانی کا وہ نمونہ دکھایا جو قلبی تعلق کے بغیر ممکن نہیں۔ حضور روزانہ دو تین مرتبہ خاص طور پر مولوی صاحب کی خبر منگواتے اور اپنے ہاتھ سے دوائی تیار کر کے بھیجتے۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی اور پھر مولوی صاحب قادیان کے ہی ہو کر رہ گئے۔

اب طاعون حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو بھی ہوتا رہا ہے مگر حضور نے ان سے اپنی ذات کا کوئی گریز کبھی نہیں کیا اور آپ کی دعا سے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ طاعون ٹھیک ہو گیا۔ ایک دفعہ مولوی محمد علی صاحب کو طاعون ہو گیا اور آپ کو کہلا کے بھیجا گیا کہ مولوی صاحب کی آخری حالت ہے یعنی موت کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ آپ تشریف لائیں۔ حضرت مسیح موعود خود وہاں پہنچے اور ان کو دیکھ کر کہا کہ دیکھئے اللہ تعالیٰ کا الہام ہے کہ جو تیرے گھر میں ہے وہ طاعون سے نہیں مرے گا۔ پس یا میں جھوٹا ہوں یا یہ تمہارا طاعون جھوٹا ہے، یہ غلط ہو گا۔ اس پر آپ نے پھر ہاتھ بڑھایا اور ان کی پیشانی پر رکھا۔ کہا کیسا بخار؟ نام نشان نہیں بخار کا۔ چنانچہ مولوی صاحب اسی وقت اُٹھ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا یہ اعجاز بھی رفقاء نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

ایک مرتبہ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب حضور کے ہمراہ ایک سفر کے دوران رات گئے دردِ معدہ سے اچانک بیمار ہو گئے تو آپ حضرت مولوی نورالدین صاحب کے قریب آ کر لیٹ گئے کہ جب وہ کروٹ لیں گے تو میں عرض کروں گا۔ اسی اثناء میں آپ کے منہ سے 'ہائے' نکلی تو ساتھ کے کمرہ سے حضرت مسیح موعود فوراً تشریف لائے اور پوچھا میاں یعقوب علی کو کیا ہوا؟ ساتھ ہی دوسرے احباب بھی اٹھ بیٹھے۔ جب صبح قافلہ قادیان روانہ ہو رہا تھا تو آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور مجھے ساتھ ہی لے جائیں یا لاہور پہنچا دیں۔ حضور بار بار آپ کو تسلی دیتے رہے کہ میں انتظام کر کے جاؤں گا، تم کو آرام ہو جائے گا، اگر نہ ہو گے تو میں آج نہیں جاؤں گا۔...... چنانچہ حضور نے دو رفقاء کو آپ کی خدمت کے لئے پیچھے چھوڑا اور اس مقصد کے لئے ایک خاص رقم بھی انہیں دی۔ پھر جب آپ کو کچھ افاقہ ہوا تو یہ تینوں بھی قادیان چلے آئے۔

ایک واقعہ حضرت منشی محبوب عالم صاحب کا ہے:۔ ایک دفعہ حضرت امّاں جان نے حضرت میر مہدی حسین صاحب کو شیشے کا مرتبان شہر سے عرق لانے کے لئے دیا۔ حضرت منشی صاحب بھی اُن کے ہمراہ گئے۔ راستہ میں مرتبان ان کے ہاتھوں سے ٹوٹ گیا۔ زور سے پکڑا ہوا تھا وہ جو شیشہ تھا وہ ٹوٹ گیا اس سے۔ چنانچہ وہ ضائع ہو گیا وہ بہت شرمندہ ہوئے۔ واپس آ کے حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ اگر حکم ہو تو میں اس کے بدلے دوسرا مرتبان لاہور سے منگوا دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا دیکھو اس کا بدلہ کوئی نہیں ہو گا، ہاں البتہ تم اگر اپنی طرف سے تحفۃً پیش کرنا چاہتے ہو تو بے شک پیش کر دو۔ ''تاوان لینا شریعت میں جائز نہیں''۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے گھر میں کسی غریب عورت نے کچھ چاول چرا لئے۔ شور پڑ گیا کہ یہ عورت چاول چرا گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب وہ شور سنا تو وہ باہر تشریف لائے اور فرمایا کیوں اس کے پیچھے پڑ گئے ہو ایک غریب عورت ہے اس کو کچھ اَور چاول دے دو۔ چنانچہ کچھ اور چاول اس کو دے کے اس کو رخصت کر دیا۔

(ماخوز از سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے صفحہ 17)

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی بیان کرتے ہیں کہ:۔ منشی غلام محمد امرتسری ایک اچھے کاتب تھے...... مگر عجیب قسم کے نخرے کیا کرتے تھے اور مختلف طریقوں سے اپنی مقررہ تنخواہ سے زیادہ وصول کیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود ان باتوں کو سمجھتے تھے مگر ہنس کر خاموش ہو رہتے۔ ایک روز آپ بیت الذکر میں ظہر کی نماز کے لئے تشریف لائے اور نماز کے بعد بیٹھ گئے۔ آپ کا معمول عام طور پر یہی تھا کہ فرض پڑھ کر تشریف لے جاتے تھے مگر کبھی کبھی بیٹھ بھی جاتے۔ آپ نے ہنس کر اور خوب ہنس کر فرمایا کہ آج عجیب واقعہ ہوا۔ میں اندر لکھ رہا تھا کہ منشی غلام محمد صاحب کا بیٹا روتا اور چلاتا ہوا بھاگتا آیا اور اس کے پیچھے منشی غلام محمد صاحب جوتا ہاتھ میں لئے ہوئے شور مچاتے آئے کہ باہر نکل میں تم کو مار ہی ڈالوں گا۔ حضرت مسیح موعود نے پوچھا "کیوں منشی صاحب اتنا غصہ کس بات کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خبیث کو میں نے نئے جوتے لے کے دیئے تھے وہ اس نے گم کر دیئے ہیں۔ اب تو میں اس کو مار چھوڑوں گا۔ حضرت مسیح موعود اندر گئے اور باہر آ کر اس کے لئے پیسے دیئے کہ اس بچے کو نیا جوتا لے دو۔

حضرت صاحب اس واقعہ کو بیان کرتے تھے اور ہنستے تھے کہ دیکھو یہ اس نے کیا کیا! تنخواہ کے علاوہ اس کی خوراک کا خرچ بھی میں ہی دیتا ہوں اور جہاں رہتا ہے وہاں بستر سردی کے موسم کی رضائی گرم کوٹ سب میں اس کو دیتا ہوں۔ مگر حضرت مسیح موعود اس پر کبھی ناراض نہیں ہوتے تھے۔ ناز برداریاں کرتے تھے اور اسے کام بھی دیتے رہتے تھے۔ اس کی یہ وجہ نہ تھی کہ کاتب نہ ملتے تھے مگر آپ عہد وفا کو قائم رکھتے ہوئے خادموں سے حسن سلوک کے عملی نمونے سے جماعت کی تربیت فرما رہے تھے۔

(ماخوذ از سیرت حضرت مسیح موعود جلد سوم صفحہ 354)

کئی دفعہ غریب اور بیمار عورتیں اپنے بچوں کے لئے دوائی لینے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جایا کرتی تھیں۔ گھنٹوں کے حساب سے آپ کا وقت ان پر خرچ ہو جاتا تھا۔ ان میں بیمار ایسے بچے بھی تھے جن کی بیماری لگ جایا کرتی ہے۔ حضور نے کچھ پرواہ نہیں کی، دینی کاموں کا بھی حرج ہوتا تھا پھر بھی لوگوں کے منع کرنے کے باوجود فرمایا کہ مسکین لوگ ہیں۔ کوئی یہاں ہسپتال نہیں، میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا کر رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آ جاتی ہیں۔ فرمایا: **یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پروا نہیں ہونا چاہئے۔**

اب حضرت مسیح موعود کی پیروی میں مجھے بھی موقع ملا ہے کہ اپنے گھر میں نے ایک ڈسپنسری بنائی ہوئی تھی ہومیوپیتھی کی اور عورتیں اپنے بچوں کو لے کر وہاں آ جایا کرتی تھیں۔ ان میں سے بہت سے ایسے بچے تھے جن کو چھوت چھات کی بیماری ہوتی تھی مگر گواہ ہوں اس بات کا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ میرے بچوں کو کبھی بھی ان کی چھوت چھات کی بیماری سے کچھ نقصان نہیں ہوا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو بچایا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ کسی بچے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں اپنی نماز چھوٹی کر دیتا ہوں تا کہ اس کی ماں کو تکلیف نہ پہنچے۔ حضرت مسیح موعود بھی فرماتے ہیں:۔

''میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو

درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اوران سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے“۔

فرماتے ہیں:۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 75،70 برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط پڑھنے کے لئے اس کو دیا۔ پٹواری نے اسے بہت جھڑکیاں دیں اور کہا آگے سے ہٹ جاؤ۔ حضرت مسیح موعود نے وہ خط لے لیا اور وہ پڑھ کر اس کو اچھی طرح سمجھایا کہ کیا خط ہے اور کیسا ہے؟ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس پر مجبوراً اس پٹواری کو ٹھہرنا بھی پڑا اور بہت ہی شرمندہ ہوا لیکن اس کی کوئی پیش نہیں گئی صرف یہ ہے کہ ثواب سے محروم رہا۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد اول صفحہ 305 جدید ایڈیشن)

﴾الفضل انٹرنیشنل 7؍مارچ 2003ء﴿

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 15۔اپریل 2003ء

12.10 a.m عربی سروس
1-15 a.m کارٹون
1-30 a.m مجلس سوال وجواب
2-40 a.m کوئز
3-20 a.m فرانسیسی سروس
4-30 a.m سفر ہم نے کیا
5-05 a.m تلاوت‘ انصار سلطان القلم‘ عالمی خبریں
6-00 a.m چلڈرنز کارنر
6-40 a.m علمی خطابات
7-35 a.m طب کی باتیں ”صحت مند دانت“
8-05 a.m تعارف
9-10 a.m لجنہ میگزین
10-00 a.m بنگلہ ملاقات
11-00 a.m تلاوت قرآن کریم‘ عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سفر ہم نے کیا
12-55 p.m لجنہ میگزین
1-45 p.m درس القرآن
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m طب کی باتیں ”صحت مند دانت“
5-05 p.m تلاوت‘ انصار سلطان القلم‘ عالمی خبریں
6-00 p.m مجلس سوال وجواب
7-00 p.m بنگلہ سروس
8-05 p.m لجنہ ملاقات
9-05 p.m فرانسیسی سروس
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m عربی سروس

بدھ 16۔اپریل 2003ء

12-15 a.m لقاء مع العرب
1-16 a.m کوئز
1-55 a.m ناسا سے متعلق معلوماتی پروگرام
2-50 a.m خطبہ جمعہ 13 جولائی 1990ء
3-50 a.m تقریر جلسہ سالانہ ربوہ 1976ء
5-05 a.m تلاوت‘ تاریخ احمدیت‘ عالمی خبریں
6-00 a.m چلڈرنز پروگرام گلدستہ
6-30 a.m مجلس سوال وجواب
7-30 a.m ہماری کائنات
8-00 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-15 a.m اردو کلاس
9-15 a.m تقریر
10-00 a.m خطبہ جمعہ 13 جولائی 1990ء
11-00 a.m تلاوت‘ عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سواحیلی سروس
1-30 p.m ہماری کائنات
2-00 p.m مجلس سوال وجواب
3-05 p.m انڈونیشین سروس
4-10 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-35 p.m تقریر
5-05 p.m تلاوت‘ تاریخ احمدیت‘ عالمی خبریں
6-00 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m خطبہ جمعہ 13 جولائی 1990ء
9-10 p.m فرانسیسی ملاقات
10-10 p.m جرمن سروس
11-10 p.m عربی سروس

جمعرات 17۔اپریل 2003ء

12-15 a.m لقاء مع العرب
1-15 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-30 a.m خطبہ جمعہ
2-35 a.m بچوں کا پروگرام
3-00 a.m ہماری کائنات
3-30 a.m مجلس سوال وجواب
4-30 a.m تقریر
5-00 a.m تلاوت‘ درس ملفوظات‘ عالمی خبریں
5-55 a.m مجلس سوال وجواب
7-05 a.m ہنر
8-00 a.m چلڈرنز پروگرام
8-25 a.m کمپیوٹر سب کیلئے
9-25 a.m ترجمۃ القرآن
10-00 a.m تقریر
11-05 a.m تلاوت‘ عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سندھی سروس
1-35 p.m مجلس سوال وجواب
2-40 p.m اردو تقریر
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m تلاوت‘ درس ملفوظات‘ عالمی خبریں
5-55 p.m جرمن ملاقات
6-55 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m فرانسیسی ملاقات
11-05 p.m لقاء مع العرب

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

❁ نہایت افسوس سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم پرویز اختر صاحب صدر جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع میر پور خاص سابق امیر ضلع عمرکوٹ ابن چوہدری محمد حسین صاحب مورخہ 9؍اپریل 2003ء کو بعمر 45 سال اچانک بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ عرصہ گزشتہ بیس سال سے مرحوم جماعتی خدمات میں بہت نمایاں تھے۔ ان کا جنازہ مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب، نائب ناظم ارشاد وقف جدید نے اسی روز محمد آباد میں بعد نماز عصر پڑھایا اور محمد آباد میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص نے دعا کروائی مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے خاندان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ وزعیم اعلیٰ انصار اللہ مقامی ربوہ کے دل کا بائی پاس آپریشن کامیابی سے ہو گیا ہے۔ چوہدری صاحب جملہ احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کی صحت کی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

بازیافتہ نقدی

❁ دفتر صدر عمومی ربوہ میں کچھ نقدی جمع کروائی گئی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر حاصل کر لے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

بچہ وارڈ کے رجسٹرار کی ضرورت

❁ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بچہ وارڈ کے لئے پیڈز رجسٹرار Peads Registrar کی دو آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلہ ؍امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ شعبہ Peads میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ان کو گریڈ 4565-310-8285 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA -/500 روپے اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V۔ سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

مینوفیکچررز ویلڈر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

چھوٹے قد کا علاج
تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروا لیا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔
نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔
تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج
رعائتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	15 اپریل	زوال آفتاب	12-09
منگل	15 اپریل	غروب آفتاب	6-39
بدھ	16 اپریل	طلوع فجر	4-11
بدھ	16 اپریل	طلوع آفتاب	5-37

پاکستان کی باری نہیں آئے گی۔ وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد کا بہت احترام کرتا ہوں۔ پاکستان کی باری آنے کے حوالے سے انہوں نے جو بیان دیا ہے وہ غیر منصفانہ ہے۔ پاکستان کی باری نہیں آئے گی۔ عراق کی تعمیر تو اقوام متحدہ کے ذریعہ ہونی چاہئے۔ سپریم کورٹ ایل ایف او کو آئین کا حصہ قرار دے چکی ہے۔ اس لئے بحث ختم ہونی چاہئے۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف بجٹ میں عوام کو ریلیف دینا ہماری اولین ترجیح ہے۔

اپنے ملک کی بہتری کے لئے سوچنا چاہئے۔ وفاقی وزیر داخلہ فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ ہمیں صرف اپنے ملک کی بہتری کے لئے سوچنا چاہئے۔ صدام ہزاروں بے گناہ عراقی مروا کر غائب ہو گئے۔ چند ناعاقبت اندیش لوگوں کے کہنے پر خارجہ پالیسی تبدیل کر لیتے تو نہ جانے اب کہاں کھڑے ہوتے۔ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ ہم نے کئی مرتبہ انہیں واپس لانے کی کوشش کی مگر نہیں ہو سکی ہوئی۔

امریکی فوجیں تکریت میں بھی داخل۔ امریکی فوج صدام حسین کے آبائی قصبے تکریت میں داخل ہو گئی ہے۔ سنٹرل کمانڈ کے سربراہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی فوج کو وہاں زیادہ مزاحمت کا سامنا نہیں ہے۔ امریکی فوج نے تکریت کے قریب سے اپنے سات ساتھیوں کو بھی عراقی قید سے چھڑا لیا ہے۔ کرکوک اور تکریت کے درمیان حوانجہ کے قصبے میں کردوں اور عرب مجاہدین کے درمیان لڑائی میں مزید 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ اسے عراقی مورچوں سے 278 ایسے گولے ملے ہیں جن میں کیمیائی مواد موجود ہے۔ دریں اثنا شام کی سرحد پار کرنے کی کوشش کرتے ہوئے صدام حسین کے ایک اور بھائی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ادھر بغداد میں صورت حال معمول پر آنا شروع ہو گئی ہے۔ دکانیں کھلنا شروع ہو گئی ہیں۔ سڑکوں پر ٹریفک بھی نظر آتی ہے، ہسپتالوں کے باہر امریکی فوجی تعینات کر دیئے گئے ہیں جبکہ شہر کی فضائی نگرانی بھی شروع ہو گئی ہے۔ لوٹ مار کے واقعات بھی ہو رہے ہیں، لوگوں نے دریائے دجلہ کے کنارے صدام کا محل بھی لوٹ لیا۔

شام کو امریکی دھمکی۔ امریکہ نے ملک شام پر پھر دہشت گردی کی حمایت اور وسیع تباہی کے ہتھیاروں کی تیاری کے الزام لگاتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ عراقی مفروروں کو پناہ دینا اس کے لئے اچھا نہیں ہوگا شام کو نیا انتباہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا اگر شام عراق سے فرار ہونے والے کسی بھی لیڈر کے لئے پناہ گاہ ثابت ہوا تو یہ بات شام کے لئے بہتر ثابت نہیں ہوگی۔ شامی وزیر خارجہ نے یہ انتباہ مسترد کر دیا ہے۔ واشنگٹن سے بی بی سی کے نامہ نگار جون لائن کے مطابق ایک انٹرویو میں کولن پاول نے کہا کہ امریکہ کو اس بات پر تشویش ہے کہ غالباً شام دہشت گردوں کی مدد کر رہا ہے اور وسیع تباہی کے ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہا ہے یہ بھی ہو سکتا ہے عراق نے اپنے ہتھیار شام منتقل کر دیئے ہوں۔ اس سے پہلے امریکی صدر بش بھی شام کو متنبہ کر چکے ہیں۔

اب ہماری توجہ مہلک ہتھیاروں پر ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ عراق سے بڑے پیمانے پر تباہی کرنے والے ہتھیار برآمد کر لے گا۔ بی بی سی کے ساتھ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا صدام حسین کی حکومت کو ختم کرنے کی ایک وجہ ان ہتھیاروں کو تباہ کرنا بھی تھا اب لڑائی کا وقت ختم ہو چکا، اب ہم اپنی تمام توجہ مہلک ہتھیارں کو تلاش کرنے پر دیں گے۔

عراق میں گرفتار جنگجوؤں کا تعلق القاعدہ سے ہے۔ عراق میں پکڑے گئے عرب جنگجوؤں کے بارے میں برطانوی اخبار نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ امریکی اور برطانوی افواج کے ساتھ جنگ شروع کرنے سے قبل صدر صدام حسین نے سینکڑوں اسلامی جنگجو بلوائے تھے۔ ملنے والی دستاویزات اور زیر حراست افراد سے ہونے والی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ یہ جنگجو مصر، سعودی عرب اور یمن سمیت دیگر اسلامی ملکوں سے جنگ کے آغاز سے دس روز قبل عراق پہنچے تھے ان کی آمد کا مقصد مغربی ممالک کے خلاف جہاد کرنا تھا۔ امریکی اہلکاروں کے مطابق زیر حراست جنگجوؤں سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے رابطے اسامہ بن لادن اور القاعدہ سے ہیں۔

عراق کی تعمیر نو اور امریکی رضا مندی۔ یورپی ممالک کے دباؤ پر امریکہ عراق کی تعمیر نو پر سلامتی کونسل کی نئی قرارداد پر متفق ہو گیا ہے اس بات کا اعلان واشنگٹن میں ہونے والے جی سیون کے وزیر مالیات اور آئی ایم ایف کے گورنروں کے اجلاس کے بعد کیا گیا۔

پاکستان، بھارت اور شمالی کوریا کا بحران۔ امریکی نیشنل انٹیلی جنس کونسل کے چیئرمین نے کہا ہے کہ پاکستان، بھارت، شمالی کوریا اور ایٹمی ہتھیاروں کے حصول کی جدوجہد کرنے والے دیگر ملکوں کا بحران کسی بھی وقت شدت اختیار کر سکتا ہے۔

47 ملین ڈالر کی اضافی امداد۔ امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مدد دینے پر 25 ملین ڈالر کی اضافی امداد دی ہے۔ جبکہ فنگر پرنٹس پراجیکٹ کے لئے 13 ملین اور پاکستان کی سول آرمڈ فورسز کے لئے 9 ملین ڈالر کی امداد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع شیخوپورہ میں بھیج رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل۔

(2) وصولی چندہ الفضل و بقایا جات۔

(3) ترغیب برائے اشتہارات۔

امراء، صدران، مربیان، معلمین اور تمام حضرات سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر۔ رفیق دماغ
کا استعمال ساتھ جاری رہے تو انشاء اللہ کے فضل سے ساتھ
توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں۔
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax 213966

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ روز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

Naseem JEWELLERS
Trusted and Reliable name for 23k-22k Gold Jewellery
Prop: Mian Naseem Ahmad Tahir
Mian Waseem Ahmad (MBA)
Tel : 0092-4524-212837 Shop
Tel : 0092-4524-214321-Res
Aqsa Road, Rabwah
Email: wastah00@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

البشیرز۔ اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ربوہ۔ ریلوے روڈ گلی نمبر 9 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173، ربوہ 04524-214510

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نیز نئی کاریں اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

چائلڈ ریلیکس Child Relax
RH-21
شیر خوار بچوں کے دانت نکلنے کی تکالیف
شیر خوار بچوں میں دانت نکلنے کا زمانہ ماں کیلئے ایک کٹھن وقت ہوتا ہے۔ عام طور پر اسی زمانے میں بچوں کو دست، اسہال، چڑچڑاپن اور بھوک کی کمی نظام ہضم کی خرابی کی شکایات ہو جاتی ہیں۔ RH-21 ڈراپس ان تمام عوامل کی اصلاح کرتی ہے اور یہ تکلیف دہ زمانہ بچے اور ماں کیلئے خوشگوار ہو جاتا ہے۔ نیز بچوں کی بہتر صحت اور نشوونما کیلئے انتہائی موثر ثابت ہوتی ہے۔
رحمان ہومیو فارمیسی
ڈاکٹر بانو روڈ کوئٹہ (پاکستان)
Inquiries & free Information:
081-822470, Email: rhp1947@hotmail.com

داؤد آٹو سپلائی
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر ہائی لکس۔ ہائی ایس۔ سوزوکی۔ مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205